104818- معین تعداد میں استغفار کی تحدید کرنا

سوال

کیا معین تعداد میں استغفار کرنا مثلا آج سو بار اور کل دو سو بار استغفار کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان کے لیے استغفار بکثرت کرنا
مستحب ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی دن اور رات میں سو بار استغفار کیا کرتے تھے.

اغر مزنی رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" میں ایک دن میں سو بار اللہ سے
استغفار کرتا ہوں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2702).

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ
بیان کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" بلاشبہ میں روزانہ اللہ عزوجل سے
ایک سو بار استغفار کرتا ہوں "

سنن نسائی (114/6) مسند احمد (2
/450) محققین نے اس کی سند حسن قرار دي ہے.

اور ایک روایت میں ابو ہریرہ رضی اللہ
تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

" اللہ کی قسم میں دن میں ستر بار سے
زیادہ اللہ تعالی سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6307).

اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما
بیان کرتے ہیں :

"ہم ایک مجلس میں رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کا سو بار درج ذیل دعا پڑھنا شمار کرتے تھے :

"رب اغفرلی وتب علی انک انت
التواب الرحیم " اے میرے پروردگار مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما یقنا تو توبہ
قبول کرنے والا ہے "

سنن ابوداود حدیث نمبر (1516) سنن
ترمذی حدیث نمبر (3430) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح
قرار دیا ہے.

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ
بیان کرتے ہیں :

"میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم سے زیادہ کسی اور کو یہ کلمات پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا :

"استغفر اللہ واتوب الیہ "

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، اور
اس کی جانب توبہ کرتا ہوں "

سنن نسائی (118/6).

اس لیے اگر آپ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کی اتباع و پیروی میں اس سو عدد کا التزام کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو اجرو
ثواب حاصل ہوگا، اور اگر آپ اس سے زیادہ کرنا چاہتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں،
لیکن اس میں تعداد متعین نہ ہو یا پھر کوئی معین طریقہ نہ ہو، بلکہ یہ زیادہ
استغفار حسب امکان ہو، کیونکہ جس عبادت کی تعداد شرع میں متعین نہیں اس کی معین
تعداد میں تحدید کرنا مشروع نہیں ہے.

واللہ اعلم.